# ''جنگل میں مور ناچا''

وہ بہت خوش تھا کہ خدا نے اسے خوبصورتی سے نوازا ہے۔ وہ اپنی اس خوبی سے بے خبر تھا۔ اب وہ اکیلا نہیں ہے۔ اب وہ تا زندگی نسل در نسل خوش رہ سکتا ہے۔ خوشیاں بانٹ سکتا ہے۔ دوست چند ہوتے ہیں اور دنیا بہت بڑی ہے اور خوشی مخصوص لوگوں کے لئے نہیں ہوتی۔ ہر سمجھنے والے اور زندہ دل کے لئے ہوتی ہے۔ خدا نے مجھے صلاحیت دی۔ اور میں اپنے عمل میں پورا اترا۔ میرا یہی سب سے بڑا انعام ہے۔

ایک گھنے جنگل میں بہت سارے پرندوں نے گھونسلے بنائے ہوئے تھے۔اسمیں چڑیا۔طوطا۔مینا۔فاختہ۔کبوتر۔چیل۔کوئل اور مور کے گھر تھے۔سب ہی نے اپنی اپنی پسند کے مطابق اپنے گھروں کو آرام دہ اور خوبصورت بنایا تھا۔سب کی آپس میں دوستی بھی بہت تھی۔بہت صبح سویرے یہ پرندے اٹھ جاتے تھے۔اپنی اپنی بولی میں خدا کی حمد وثناء کرتے تھے۔اور تلاشِ رزق میں اڑ جاتے تھے۔سیر بھی کرتے اور اپنی اپنی پسند کے کھانے بھی کھاتے۔اور شام سے پہلے اپنے گھروں میں آ کر پہلے کچھ دیر آرام کرتے پھر سب اکھٹے ہو کر ایک دوسرے کو دن بھر کی اپنی اپنی مصروفیات کا حال سناتے۔تاکہ اگلے دن پھر سب نئی نئی جگھوں پر گھومنے جائیں۔نئے نئے پھل کھائیں اور مزے کریں۔کچھ وقت کے بعد یہ محفل برخاست ہوتی۔اور سب اپنے گھونسلوں میں جا کر سو جاتے۔

سب پرندے اپنی اپنی اڑآن میں بہت تیز تھے۔میلوں کی مسافت طے کرتے اور تازہ دم رہتے۔لیکن ان پرندوں میں مور سب سے زیادہ پیار کرنے والا اور اچھا دوست تھا لیکن کچھ سست تھا۔اسے دور دور تک اڑنا اچھا نہیں لگتا تھا۔صبح جب سارے پرندے اڑتے تو وہ سب کو جاتا دیکھ کر خوش تو ہوتا۔لیکن خود کم سے کم اڑتا تھا۔بس باغ میں ہی گھومتا رہتا۔یا پھر ایک درخت سے دوسرے درخت پر اڑ کر بیٹھ جاتا۔اور شام تک اپنے دوستوں کا انتظار کرتا۔

بہار کی آمد تھی۔سب پرندے بڑے خوش تھے۔ایک شام سب نے ملکر بہار کی آمد کی خوشی میں جشن منانے کا پروگرام بنایا۔سب پرندوں میں کوئی نہ کوئی خوبی تھی۔مور بے چارہ ایسا ہی تھا۔لیکن تھا بہت مخلص۔سب کی دل بھر کے تعریف کرتا تھا۔اور خوش ہوتا تھا۔سب پرندے بیٹھ کر پروگرام کی تیاری کا سوچتے رہے کہ کیسے اور کیا کیا جائے کہ جشن اچھا ہو۔پھر سب پرندے اڑ گئے۔

مور سوچنے لگا۔اللہ نے سب پرندوں کو کوئی نہ کوئی خوبی دی ہوئی ہے۔کوئی اڑتا بہت تیز ہے تو کوئی گاتا بہت اچھا ہے۔تو میرے اندر کیا ہے۔۔؟ مجھے بھی تو کوئی نہ کوئی خوبی ضرور دی ہوگی۔جسکا مجھے علم نہیں ہے۔اپنی اس خوبی کو مجھے اپنے اندر تلاش کرنا چاہئے۔تاکہ میں بھی جشن میں حصہ لوں۔ایسے ہی سست بیٹھا رہتا ہوں۔یا پھر بیکار پھرتا رہتا ہوں۔

اسنے دعا کی خدا سے اپنے لئے۔تھوڑی ہی دیر میں بادل گھر آئے۔موسم ایک دم خوبصورت ہو گیا۔پھول ہر طرف کھل اٹھے۔خوشبو ہوا کے ساتھ رقص کرنے لگی۔

مور سوچ سوچ کر تھک کر سو گیا تھا۔ہوا کے ایک تیز جھونکے نے اسے بیدار کیا۔ٹھنڈی اور معطر ہوا نے اسے چھو کر نئی طاقت

بخشی۔اسے اپنے اندر کچھ نیا سا لگا۔ایک ولولہ دل میں پیدا ہوا کچھ کر دکھانے کا۔وہ ایک انگڑائی لے کر کھڑا ہو گیا۔اچانک اسکے ایک طرف کے پر کھُل گئے۔پھر اسنے دوسری طرف کے پروں کو جھٹکا دیا۔تو دوسری طرف کے پر کھُل کر پہلے والوں سے جا کر مل گئے۔

ارے یہ کیا۔۔؟ وہ خوشی سے چیخا۔اسکے اپنے سائز سے ڈبل کی چھتری خوبصورت رنگوں سے سجی اسے سایہ دے رہی تھی۔اور یہ اسکا اپنا حصہ تھی۔وہ قدرت کے اس انعام پر حیران رہ گیا۔اور وہ بے خود ہو کر دوڑنے لگا۔اور دوڑتے دوڑتے ناچنے لگا۔اب وہ ناچ سکتا تھا۔اسکے خوبصورت پر ہر طرف گھوم رہے تھے۔جنگل کی خوبصورتی میں چار چاند لگ چکے تھے۔ماحول اور بھی خوبصورت ہو گیا تھا۔وہ اس احساس سے اور بھی خوش ہوا کہ اب وہ اس پروگرام میں حصہ لے سکے گا۔اور اسکے دوست اسے اسطرح ناچتا دیکھ کر اور بھی خوش ہونگے۔اور اب جشن پہلے سے بھی زیادہ اچھا ہوگا۔

اگلے دن پروگرام کے مطابق جشن شروع ہوا۔سب پرندے آ آ کر اپنے کرتب دکھاتے رہے۔تالیاں بجتی رہیں۔مور خوش ہو ہو کر اچھلتا رہا۔سب کی دل کھول کر تعریف کرتا رہا۔

آخر میں مور کی باری آئی۔سب کا خیال تھا یہ سست رفتار اور کاہل مور کیا دکھائے گا۔اسکے پاس ہے ہی کیا۔

مور ایک نئے عزم کے ساتھ درخت سے میدان میں ایک نئی شان اور اعتماد کے ساتھ اترا۔سب سے پہلے اپنے ساتھیوں کا شکریہ ادا کیا اور پر کھول دیئے۔اور پوری محنت اور عزم کے ساتھ ناچنے لگا۔ناچتے ناچتے اسکے پاؤں تھک گئے اور وہ سوچ بھی گئےلیکن کہیں سے کوئی واہ کی آواز نہیں آئی۔اور تالیاں بھی نہیں بجیں۔اسنے گھبرا کر آنکھیں کھول دیں۔اسکے کئی دوست جا چکے تھے۔کچھ سو رہے تھے۔مور بہت حیران ہوا۔اسنے اپنے پیر دیکھے درد سے بلبلا رہے تھے۔وہ تو صرف اپنے دوستوں کی خوشی کے لئے ناچ رہا تھا۔وہ رو پڑا۔اس خوشی کے لمحے میں وہ اکیلا تھا۔اسکا کوئی بھی دوست اسکے ساتھ نہیں تھا۔وہ اکیلے ہی ناچتا رہا۔وہ ایک بار پھر فراخدالی سے ہنسنے لگا۔کیا ہوا اگر اسکے دوست اسکے اپنے ساتھ نہیں ہیں تو کیا ہوا۔اسکے پاس اسکے ہونے کا ثبوت تو ہے۔اسنے اس کائنات کو سمجھا تو۔سجایا تو۔وہ بہت خوش تھا کہ خدا نے اسے خوبصورتی سے نوازا ہے۔وہ اپنی اس خوبی سے بے خبر تھا۔اب وہ اکیلا نہیں ہے۔اب وہ تا زندگی نسل در نسل خوش رہ سکتا ہے۔خوشیاں بانٹ سکتا ہے۔

دوست چند ہوتے ہیں اور دنیا بہت بڑی ہے اور خوشی مخصوص لوگوں کے لئے نہیں ہوتی۔ہر سمجھنے والے اور زندہ دل کے لئے ہوتی ہے۔خدا نے مجھے صلاحیت دی۔اور میں اپنے عمل میں پورا اترا۔میرا یہی سب سے بڑا انعام ہے۔